السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برمنگھم سے عارف خواجہ صاحب لکھتے ہیں ''میں ایک عرصے سے سگریٹ نوشی کا عادی ہوں اوراسے ترک کرنے کی کوشش کررہاہوں لیکن ابھی عادت سے مجبور ہوں توا گروضو کرنے کے بعد سگریٹ یا تمبا کو کوپی لوں توکیا اس صورت میں وضو ختم ہوجائے گا۔ میں تو نیا وضو کرتا ہوں لیکن بعض لوگ کہتے ہیں وضو نہیں ٹوٹتا کلی کرلینا کافی ہے' اس مسئلے پر تفصیل سے روشنی ڈالیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی کے ناجائزاوربری عادت کے ہونے کے بارے میں توکوئی اختلاف نہیں لیکن اس کے حرام ہونے کے بارے میں مختلف آراء ہیں۔ علماء کی ایک بڑی تعداداسے حرام بھی کہتی ہے۔ ہم اس موضوع پر اس وقت بحث نہیں کررہے ہیں کہ یہ حلال ہے یا حرام؟ لیکن اس میں کوئی کلام نہیں کہ سگریٹ نوشی کسی کے نزدیک بھی جائزیا کوئی اچھی عادت شمار نہیں ہوتی اور طبی اور معاشرتی نقطہ نظر سے جواس کے نقصانات ہیں اس کی وجہ سے تواب غیر مسلم ملکوں میں بھی اس پر مختلف پابندیاں عائد ہورہی ہیں۔

سگریٹ نوشی سے وضوٹوٹنے کے مسئلے کا جہاں تک تعلق ہے توبنیادی طورپرایسی کوئی دلیل قرآن وسنت میں نہیں جس کی وجہ سے اسے نواقض وضو میں شمار کیا جاسکے کیونکہ حدیث میں جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان میں تمباکو یا دھوئیں وغیرہ کا کوئی ذکر یا اشارہ نہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آگ کی پکی ہوئی کوئی بھی چیزاگر استعمال کرلی جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے لیکن رسول اکرم ﷺ کی آخری عمر کے عمل سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں اس کی اجازت دے دی گئی تھی کہ ایسی چیزیں کھانے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں اورزیادہ صحابہ کرامؓ اورائمہ کا یہی خیال ہے لیکن اس کے باوجود اگر احتیاط ملحوظ رکھتے ہوئے کوئی آدمی وضو کرلیتا ہے تو یہ بہرحال بہتر ہے اور کلی کرنا توانتہائی ضروری ہے۔ ایک تو منہ کی صفائی کےلئے اوردوسرا نماز میں ساتھ کھڑے آدمی کو بدبو سے بچانے کےلئے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے بدبوداری چیزیں جیسے لہسن پیاز وغیرہ کھا کر مسجد میں آنے سے منع کیا ہے جبکہ زیادہ سگریٹ نوشی کی بدبو جو منہ میں پیدا ہوتی ہے اس کی بعض اوقات بدبو شدید ہوتی ہے خاص کر ان لوگوں سے جو منہ صاف نہیں کرتے۔

خلاصہ کلام یہی ہے کہ تمباکو نوشی سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص117